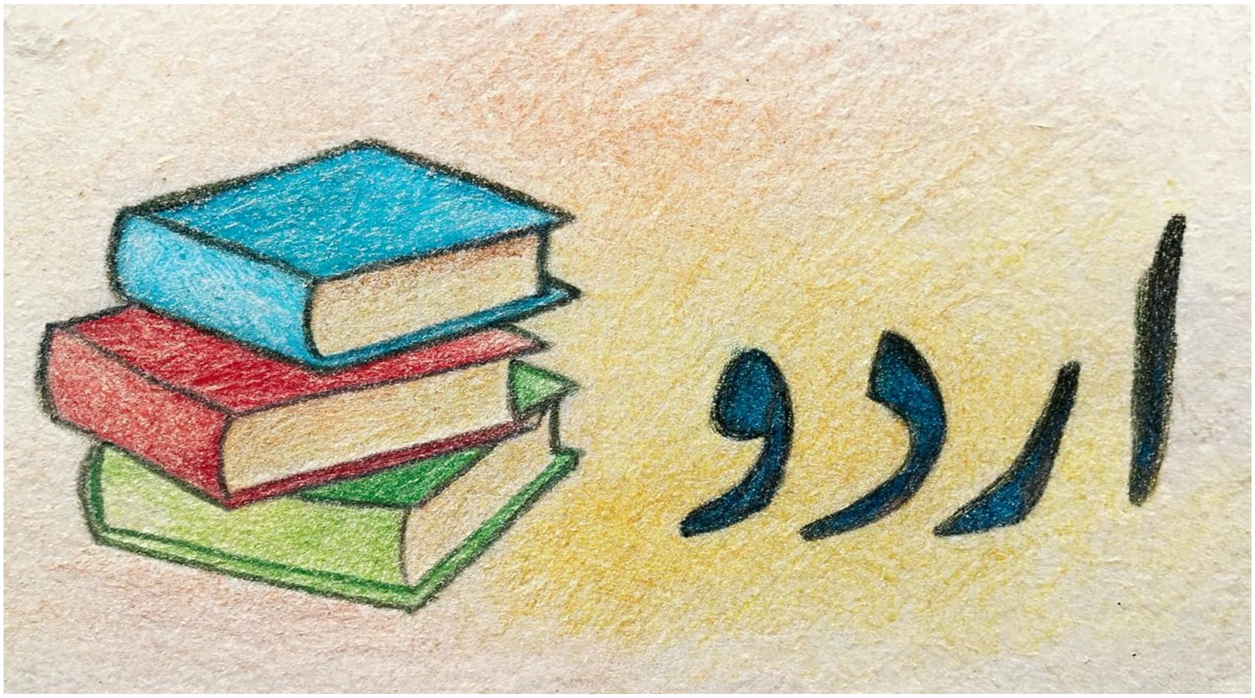

کلاس: 9th

مضمون: اردو

سبق 11: بھیڑیا

مصنف: فاروق سرور (ولادت : ۲۵ / مئی ۱۹۶۳ء)

📘 خلاصہ:

یہ افسانہ ایک گہرا علامتی (Symbolic) افسانہ ہے جس میں مصنف نے انسانی نفسیات، خوف اور آزادی کی خواہش کو مؤثر انداز میں بیان کیا ہے۔ کہانی میں مصنف اپنے آپ کو ایک ایسے درخت پر پاتا ہے جہاں اس کی ہر خواہش پوری ہو جاتی ہے۔ یہ درخت دراصل ایک ایسی محفوظ جگہ کی علامت ہے جہاں انسان وقتی سکون، آسائش اور آرام تو حاصل کر لیتا ہے، لیکن یہ سکون عارضی ہوتا ہے اور انسان کو حقیقی آزادی نہیں دے سکتا۔

درخت کے نیچے ایک "بھیڑیا" موجود ہے جو مسلسل غراتا رہتا ہے۔ یہ بھیڑیا دراصل انسان کے اندر موجود خوف، خطرات اور ذہنی دباؤ کی علامت ہے جو اسے زندگی میں آگے بڑھنے اور فیصلے کرنے سے روکتا ہے۔ مصنف بار بار نیچے اترنے کا سوچتا ہے مگر خوف کی وجہ سے ہمت نہیں کر پاتا اور اسی محفوظ جگہ پر قید رہتا ہے۔

اگرچہ درخت پر اس کی ہر خواہش پوری ہو رہی ہوتی ہے، لیکن وہ اندر سے بے چین اور پریشان رہتا ہے کیونکہ وہ آزادی سے محروم ہے۔ یہاں مصنف یہ واضح کرتا ہے کہ صرف آسائشیں انسان کو مطمئن نہیں کر سکتیں، بلکہ حقیقی خوشی آزادی میں ہے۔

کہانی میں ایک اہم موڑ اس وقت آتا ہے جب مصنف ایک دوسرے شخص کو دیکھتا ہے جو اسی طرح کے حالات میں ہے، مگر وہ ہمت کرتا ہے، درخت سے نیچے اترتا ہے اور اپنے بھیڑیے کا مقابلہ کرتا ہے۔ اس کی کامیابی مصنف کے لیے ایک مثال بن جاتی ہے۔ اس سے مصنف کو احساس ہوتا ہے کہ اصل مسئلہ بھیڑیا نہیں بلکہ اس کا اپنا خوف اور بزدلی ہے۔

آخرکار مصنف ہمت کرتا ہے، درخت سے نیچے اترتا ہے اور بھیڑیے کا مقابلہ کرتا ہے۔ جب وہ خوف کا سامنا کرتا ہے تو اسے شکست دے دیتا ہے اور یوں وہ آزادی حاصل کر لیتا ہے۔

🌸 اہم پیراگراف:

📘 پیراگراف 1: درخت اور مصنف کی حالت

کہانی کا آغاز مصنف کے حیرت انگیز اور خوفزدہ تجربے سے ہوتا ہے۔ وہ اپنے اردگرد بے شمار درخت دیکھتا ہے، جن میں ہر ایک شخص نے اپنی پناہ بنائی ہے اور ہر درخت کے نیچے بھیڑیا دھاڑتا رہتا ہے۔ مصنف ایک جادوئی درخت پر پناہ لیتا ہے، جہاں اس کی ہر خواہش فوراً پوری ہو جاتی ہے۔ کھانے، آرام، تفریح، سب کچھ دستیاب ہے، لیکن اس کے باوجود وہ مکمل خوش نہیں ہے کیونکہ آزادی حاصل کرنے کے لیے اسے اپنے خوف کا سامنا کرنا پڑے گا۔

تشریح:

یہ پیراگراف کہانی کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ درخت یہاں انسان کی پناہ، تحفظ اور عارضی سکون کی علامت ہیں، جبکہ نیچے موجود بھیڑیا خوف، خطرہ اور زندگی کے چیلنجز کی نمائندگی کرتا ہے۔ جادوئی درخت اور فوراً پوری ہونے والی خواہشیں دکھاتی ہیں کہ مادی آسائشیں وقتی سکون دیتی ہیں، مگر حقیقی خوشی اور آزادی خوف پر قابو پانے سے حاصل ہوتی ہے۔ مصنف کی بےچینی اور خوف اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ انسان جب تک اپنی حدوں کو پہچان کر خطرے کا سامنا نہیں کرتا، حقیقی آزادی حاصل نہیں کر سکتا۔

📘 پیراگراف 2: خوف اور بھیڑیے کا اثر

مصنف اپنے ماضی کے خوفناک تجربے کو یاد کرتا ہے جب بھیڑیا اس کا پیچھا کر رہا تھا۔ اس کا پسینہ چھوٹ جاتا ہے، دل ڈوبنے لگتا ہے اور جسم میں سنسنی پھیل جاتی ہے۔ وہ خدا کا شکر ادا کرتا ہے کہ جادوئی درخت نے اسے پناہ دی، ورنہ بھیڑیا اسے ہلاک کر چکا ہوتا۔

تشریح:

یہ پیراگراف مصنف کے نفسیاتی دباؤ اور جسمانی ردعمل کو واضح کرتا ہے۔ بھیڑیا یہاں اندرونی خوف، خطرہ اور انسان کے دماغ میں چھپے اضطراب کی علامت ہے۔ جسمانی علامات یعنی پسینہ، دل کی دھڑکن اور سنسنی یہ بتاتی ہیں کہ خوف صرف ذہنی نہیں بلکہ جسمانی بھی اثر ڈال سکتا ہے۔ درخت کی پناہ اس بات کی علامت ہے کہ انسان کبھی کبھی خوف سے عارضی بچاؤ حاصل کرتا ہے، لیکن حقیقی آزادی تبھی ملتی ہے جب وہ خوف کا مقابلہ کرے۔

📘 پیراگراف 3: درخت کی آسائشیں اور آزادی کی کمی

دن کے وقت مصنف کی حالت بہتر رہتی ہے کیونکہ کوئی نہ کوئی سرگرمی یا مصروفیت اسے خوف سے کچھ حد تک دور رکھتی ہے۔ لیکن رات کے وقت خوف دوبارہ نمایاں ہو جاتا ہے، خوابوں میں اذیت آتی ہے، جسم تھک جاتا ہے اور ایک ایک انگ تک درد محسوس ہوتا ہے۔ مصنف کے لیے سب کچھ دستیاب ہے لیکن اصل کمی آزادی کی ہے۔

تشریح:

یہ حصہ ظاہر کرتا ہے کہ مادی آسائشیں اور سہولیات حقیقی خوشی اور سکون فراہم نہیں کر سکتیں۔ رات کے خوفناک خواب اور اذیت اس بات کی علامت ہیں کہ انسان کا خوف اور ذہنی دباؤ ہمیشہ موجود رہتا ہے جب تک کہ وہ اپنے خوف کا عملی طور پر مقابلہ نہ کرے۔ آزادی کے حصول میں قربانی اور عمل کی ضرورت ہے، جو ابھی مصنف میں موجود نہیں ہے۔

📘 پیراگراف 4: دوسرا انسان اور مشترکہ خوف

ایک صبح مصنف دیکھتا ہے کہ درخت میں ایک اور شخص بھی پناہ لے چکا ہے۔ اس کا بھی بھیڑیا نیچے کھڑا ہے، اور وہ بھی خوفزدہ ہے۔ دونوں لوگ اپنے اپنے بھیڑیوں سے خوفزدہ ہیں لیکن ایک دوسرے سے تعلق نہیں رکھتے۔

تشریح:

یہ حصہ انسانی خوف کی مشترکہ حقیقت کو ظاہر کرتا ہے۔ دونوں افراد کا ایک ہی طرح کے خطرے سے خوفزدہ ہونا بتاتا ہے کہ خوف سب پر یکساں اثر ڈالتا ہے، چاہے حالات یا لوگ مختلف ہوں۔ اس سے یہ سکھایا جاتا ہے کہ ہر انسان کو اپنے خوف کا سامنا خود کرنا ہوتا ہے اور دوسروں کی مدد صرف ہمت یا حوصلہ بڑھا سکتی ہے، اصل قدم خود اٹھانا ضروری ہے۔

📘 پیراگراف 5: خوف، اضطراب اور رات کی اذیت

رات کے وقت دونوں افراد خوفزدہ رہتے ہیں۔ بھیڑیے کی حرکت، اس کا پاگل پن، اور مسلسل خطرہ ان کی نیند اور سکون کو ختم کر دیتا ہے۔ درخت کی آسائشیں اور سہولیات انہیں خوشی نہیں دے رہیں، کیونکہ خوف اور اضطراب ان کے دماغ میں موجود ہے۔

تشریح:

یہ پیراگراف یہ واضح کرتا ہے کہ خوف انسانی زندگی کے ہر لمحے میں اثر ڈال سکتا ہے۔ مادی آسائشیں وقتی سکون دیتی ہیں، لیکن حقیقی آزادی اور سکون تبھی حاصل ہوتا ہے جب انسان اپنے خوف اور اضطراب کا عملی طور پر مقابلہ کرے۔ اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ خوف پر قابو پانا ضروری ہے، چاہے سہولتیں یا طاقت موجود ہوں۔

📘 پیراگراف 6: فیصلہ اور عمل کی اہمیت

کافی سوچ بچار کے بعد دونوں لوگ فیصلہ کرتے ہیں کہ وہ نیچے اتریں گے اور اپنے بھیڑیے کا مقابلہ کریں گے۔ ایک شخص ہمت دکھا کر کامیاب ہوتا ہے، جبکہ دوسرا خوفزدہ رہتا ہے اور درخت پر بیٹھا رہتا ہے۔

تشریح:

یہ حصہ عملی قدم کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ صرف سوچنا یا انتظار کرنا کافی نہیں ہے۔ حقیقی آزادی اور خوف پر قابو پانے کے لیے ہمت، عمل اور فیصلہ سازی ضروری ہے۔ ایک شخص کی کامیابی اس کے عزم اور بہادری کی علامت ہے، جبکہ دوسرا شخص اپنی

بزدلی کی وجہ سے ابھی بھی خوف کی قید میں ہے۔ یہ حصہ امتحانی سوالات میں اکثر "مرکزی خیال" اور "کردار کی خصوصیات" کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

📘 پیراگراف 7: بھیڑیے کے مقابلے اور آزادی

مصنف بالآخر ہمت کرتا ہے اور نیچے کود کر بھیڑیے کا مقابلہ کرتا ہے۔ ایک چھوٹی سی شاخ کی مدد سے وہ بھیڑیے کو ہرا دیتا ہے اور آزادی حاصل کر لیتا ہے۔ اس کے بعد خوشی اور سکون کا احساس اسے بھر دیتا ہے، وہ آزاد اور خوش ہے۔

تشریح:

یہ پیراگراف کہانی کا کلائمیکس ہے۔ بھیڑیا انسانی خوف اور خطرے کی علامت ہے، اور چھوٹی شاخ سے فتح یہ بتاتی ہے کہ مسئلہ کتنا بڑا بھی ہو، سادہ اور مؤثر حل کام آ سکتا ہے۔ آزادی کا حصول مصنف کی ہمت اور عمل کی وجہ سے ممکن ہوا۔ خوشی اور سکون کا تجربہ یہ واضح کرتا ہے کہ خوف پر قابو پانے کے بعد حقیقی آزادی حاصل ہوتی ہے۔

📘 پیراگراف 8: انجام اور سبق

آزادی حاصل کرنے کے بعد مصنف خوشی سے قہقہے لگاتا ہے اور دوسروں کی طرف بڑھتا ہے جو اپنے بھیڑیوں سے خوفزدہ ہیں۔ کہانی اختتام پر یہ سکھاتی ہے کہ خوف پر قابو پانے سے ہی حقیقی سکون اور آزادی ملتی ہے۔

تشریح:

یہ آخری حصہ کہانی کے سب سے اہم سبق کو واضح کرتا ہے: خوف ہمیشہ موجود رہتا ہے، مگر جس نے ہمت اور عملی قدم کے ذریعے اسے شکست دی، وہ آزاد اور خوش ہوتا ہے۔ یہ انسان کو حوصلہ دیتا ہے کہ مشکلات یا خطرات کے باوجود ہمت نہ ہارے اور اپنے خوف کا مقابلہ کرے۔ اس پیراگراف میں قاری کے لیے عملی سبق موجود ہے جو امتحان میں سوالات کے لیے اہم ہے۔

❖ اہم معروضی سوالات:

1. فاروق سرور کی تاریخِ پیدائش کیا ہے؟

(الف) 20 مئی 1963

(ب) 25 مئی 1963 ✅

(ج) 30 جون 1963

(د) 15 مئی 1965

2. فاروق سرور کہاں پیدا ہوئے؟

(الف) لاہور

(ب) کراچی

(ج) کوئٹہ ✅

(د) پشاور

3. فاروق سرور نے ایم اے انگلش کہاں سے کیا؟

(الف) پنجاب یونیورسٹی

(ب) کراچی یونیورسٹی

(ج) بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ ✅

(د) اوپن یونیورسٹی

4. انہوں نے ایل ایل بی کہاں سے کیا؟

(الف) پنجاب لا کالج

(ب) کراچی لا کالج

(ج) گورنمنٹ لا کالج کوئٹہ ✅

(د) اسلام آباد لا کالج

5. فاروق سرور نے قانون کی پریکٹس کب شروع کی؟

(الف) 1988

(ب) 1990

(ج) 1991 ✅

(د) 1995

6. فاروق سرور کس پیشے سے وابستہ ہیں؟

(الف) ڈاکٹر

(ب) انجینئر

(ج) وکیل (ایڈووکیٹ) ✅

(د) استاد

7. وہ کہاں بطور ایڈووکیٹ کام کرتے ہیں؟

(الف) سپریم کورٹ

(ب) سیشن کورٹ کوئٹہ اور بلوچستان ہائی کورٹ کوئٹہ ✅

(ج) لاہور ہائی کورٹ

(د) اسلام آباد ہائی کورٹ

8. فاروق سرور کی کتنی کتابیں شائع ہو چکی ہیں؟

(الف) 15

(ب) 16

(ج) 17 ✅

(د) 18

9. ان کی کتنی کتابیں پشتو زبان میں ہیں؟

(الف) 10

(ب) 11

(ج) 12 ✅

(د) 13

10. ان کی اردو کتابوں کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) 2

(ب) 3

(ج) 4 ✅

(د) 5

11. فاروق سرور کو کتنی بار حکومت بلوچستان کی طرف سے انعام ملا؟

(الف) ایک بار

(ب) دو بار

(ج) تین بار ✅

(د) چار بار

12. حکومت پاکستان کی طرف سے انہیں کون سا اعزاز ملا؟

(الف) ستارہ امتیاز

(ب) تمغہ امتیاز

(ج) پرائیڈ آف پرفارمنس ✅

(د) نشان حیدر

13. اکادمی ادبیات اسلام آباد کی طرف سے کون سا ایوارڈ ملا؟

(الف) فیض ایوارڈ

(ب) اقبال ایوارڈ

(ج) خوشحال خان خٹک ایوارڈ ✅

(د) غالب ایوارڈ

14. "ندی کی پیاس" کس نوعیت کا افسانہ ہے؟

(الف) مزاحیہ

(ب) تاریخی

(ج) علامتی ✅

(د) سوانحی

15. "ندی کی پیاس" کس زبان سے ترجمہ شدہ ہے؟

(الف) انگریزی

(ب) پنجابی

(ج) پشتو ✅

(د) فارسی

16. کہانی میں "بھیڑیا" کس چیز کی علامت ہے؟

(الف) دوستی

(ب) خوف اور خطرہ ✅

(ج) محبت

(د) آزادی

17. "جادوئی درخت" کیا ظاہر کرتا ہے؟

(الف) دولت

(ب) عارضی سکون اور آسائشیں ✅

(ج) علم

(د) طاقت

18. مصنف آزادی کیوں حاصل نہیں کر پا رہا تھا؟

(الف) کمزوری

(ب) خوف کی وجہ سے ✅

(ج) بیماری

(د) غربت

19. درخت پر ہر خواہش پوری ہونے کے باوجود مصنف بے چین کیوں تھا؟

(الف) بھوک

(ب) نیند

(ج) آزادی کی کمی ✅

(د) تنہائی

20. دوسرے شخص کا کردار کیا ظاہر کرتا ہے؟

(الف) بزدلی

(ب) بہادری اور عمل ✅

(ج) لالچ

(د) کمزوری

21. دونوں کے بھیڑیے ایک دوسرے سے لاتعلق کیوں تھے؟

(الف) کمزور تھے

(ب) ہر انسان کا خوف الگ ہوتا ہے ✅

(ج) سو رہے تھے

(د) دور تھے

22. مصنف کا درخت پر رہنا کس چیز کی علامت ہے؟

(الف) آرام

(ب) خوف میں قید ہونا ✅

(ج) ترقی

(د) خوشی

23. درخت کا چھوٹا ہونا کیا ظاہر کرتا ہے؟

(الف) وقت گزرنا

(ب) تحفظ ختم ہونا ✅

(ج) ترقی

(د) سکون

24. بھیڑیے کا بڑا ہونا کیا ظاہر کرتا ہے؟

(الف) طاقت

(ب) خوف کا بڑھنا ✅

(ج) بھوک

(د) غصہ

25. مصنف کے لیے اصل دشمن کون تھا؟

(الف) درخت

(ب) بھیڑیا

(ج) اس کا اپنا خوف ✅

(د) رات

26. دوسرے شخص کی کامیابی کی وجہ کیا تھی؟

(الف) طاقت

(ب) قسمت

(ج) ہمت اور عمل ✅

(د) مدد

27. مصنف کے خواب کس چیز کی علامت ہیں؟

(الف) نیند

(ب) ذہنی دباؤ اور خوف ✅

(ج) خوشی

(د) سکون

28. درخت کی آسائشیں کیا ظاہر کرتی ہیں؟

(الف) حقیقی خوشی

(ب) عارضی آرام ✅

(ج) کامیابی

(د) آزادی

29. مصنف کا انتظار کرنا کیا ظاہر کرتا ہے؟

(الف) صبر

(ب) بزدلی اور ٹال مٹول ✅

(ج) سمجھداری

(د) بہادری

30. کہانی کا مرکزی خیال کیا ہے؟

(الف) دوستی

(ب) خوف پر قابو پا کر آزادی حاصل کرنا ✅

(ج) دولت

(د) تعلیم

31. مصنف کا آخر میں کودنا کیا ظاہر کرتا ہے؟

(الف) مجبوری

(ب) ہمت اور فیصلہ ✅

(ج) غصہ

(د) کمزوری

32. بھیڑیے کو مارنے کا طریقہ کیا ظاہر کرتا ہے؟

(الف) طاقت

(ب) سادہ مگر مؤثر حل ✅

(ج) غصہ

(د) قسمت

33. دوسرے شخص کی موت کیوں نہیں ہوئی؟

(الف) بھیڑیا کمزور تھا

(ب) اس نے ہمت دکھائی ✅

(ج) درخت کی مدد

(د) قسمت

34. مصنف کا ہنسنا کیا ظاہر کرتا ہے؟

(الف) پاگل پن

(ب) شعور اور خوشی ✅

(ج) غصہ

(د) افسوس

35. دوسرے لوگوں کا درختوں پر ہونا کیا ظاہر کرتا ہے؟

(الف) خوشحالی

(ب) ہر انسان خوف میں مبتلا ہے ✅

(ج) ترقی

(د) امن

36. بھیڑیے کا حملہ کرنا کیا ظاہر کرتا ہے؟

(الف) کھیل

(ب) خطرہ اور خوف ✅

(ج) محبت

(د) سکون

37. مصنف کا نیچے نہ اترنا کس چیز کی علامت ہے؟

(الف) سمجھداری

(ب) بزدلی ✅

(ج) طاقت

(د) خوشی

38. کہانی میں "آزادی" کس سے حاصل ہوتی ہے؟

(الف) دعا سے

(ب) ہمت سے ✅

(ج) دولت سے

(د) دوستی سے

39. بھیڑیے کا مسلسل رہنا کیا ظاہر کرتا ہے؟

(الف) صبر

(ب) خوف کا قائم رہنا ✅

(ج) خوشی

(د) محبت

40. مصنف کا پسینہ آنا کیا ظاہر کرتا ہے؟

(الف) گرمی

(ب) خوف اور گھبراہٹ ✅

(ج) بیماری

(د) تھکن

41. کہانی میں "درخت" کا دوسرا مطلب کیا ہو سکتا ہے؟

(الف) گھر

(ب) محفوظ جگہ ✅

(ج) جنگل

(د) دوست

42. مصنف کا درخت کو پکڑے رہنا کیا ظاہر کرتا ہے؟

(الف) طاقت

(ب) خوف سے چمٹے رہنا ✅

(ج) خوشی

(د) امید

43. بھیڑیے کا پاگل ہونا کیا ظاہر کرتا ہے؟

(الف) بیماری

(ب) بڑھتا ہوا خطرہ ✅

(ج) کمزوری

(د) تھکن

44. مصنف کا آخر میں بدلنا کیا ظاہر کرتا ہے؟

(الف) کمزوری

(ب) اندرونی تبدیلی ✅

(ج) غصہ

(د) خوشی

45. کہانی کا سب سے اہم پیغام کیا ہے؟

(الف) آرام ضروری ہے

(ب) خوف کا سامنا کرنا ضروری ہے ✅

(ج) دوست ضروری ہیں

(د) دولت اہم ہے

46. دوسرے شخص کا کردار کس لیے اہم ہے؟

(الف) کہانی بڑھانے کے لیے

(ب) مثال قائم کرنے کے لیے ✅

(ج) مزاح کے لیے

(د) خوف کے لیے

47. مصنف کا خود کو کوسنا کیا ظاہر کرتا ہے؟

(الف) غصہ

(ب) پچھتاوا ✅

(ج) خوشی

(د) سکون

48. بھیڑیے کو مارنے کے بعد کیا حاصل ہوا؟

(الف) طاقت

(ب) آزادی ✅

(ج) دولت

(د) شہرت

49. درختوں میں موجود لوگوں کی حالت کیا ظاہر کرتی ہے؟

(الف) خوشی

(ب) خوف میں زندگی گزارنا ✅

(ج) ترقی

(د) سکون

50. کہانی کا انجام کیا سکھاتا ہے؟

(الف) صبر

(ب) بہادری سے کامیابی ملتی ہے ✅

(ج) دولت اہم ہے

(د) آرام ضروری ہے

✍️ مشق

معروضی سوالات:

1. ہم دونوں کے ------ اکثر اپنی جگہ خاموش بیٹھے رہتے ہیں۔

(الف) اژد

(ب) مینڈھے

(ج) بھیڑیے ✅

(د) چیتے

2. ایک دن کافی ------ کے بعد ہم دونوں یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ ہم دونوں نیچے اتریں گے۔

(الف) سمجھ بوجھ

(ب) تردد

(ج) غورو فکر

(د) سوچ بچار ✅

3. ------ جیسا بڑا بھیڑیا دھڑام سے نیچے گرتا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے مر جاتا ہے۔

(الف) گھوڑے

(ب) ہاتھی ✅

(ج) شیر

(د) چیتے

4. میرا ساتھی بھیڑیے کو مارتا ہے:

(الف) بندوق سے

(ب) چھوٹی سی شاخ سے ✅

(ج) تیر کمان سے

(د) لاٹھی سے

5. میرے ساتھی نے آزادی حاصل کی اپنی:

(الف) بہادری سے ✅

(ب) عقل مندی سے

(ج) جرات و ہمت سے

(د) مستقل مزاجی سے

مختصر سوالات:

1. درختوں کے نیچے کھڑے کیا مزار تھے؟

جواب:

درختوں کے نیچے بھیڑیے کھڑے تھے جو مسلسل دھاڑ رہے تھے اور مصنف کے لیے خطرہ بنے ہوئے تھے۔ یہ بھیڑیے خوف اور خطرے کی علامت ہیں جو ہر شخص کو نیچے اترنے سے روکتے ہیں۔

2. اس کہانی میں بلند درخت کس بات کی علامت ہے؟

جواب:

بلند درخت محفوظ پناہ اور عارضی آسائش کی علامت ہے۔ یہاں مصنف اپنے خوف سے بچ کر رہ سکتا ہے، ہر طرح کی خواہشات پوری ہوتی ہیں، لیکن مکمل خوشی اور آزادی حاصل کرنے کے لیے اسے اپنے بھیڑیے یعنی خوف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

3. جب گھنے درختوں میں کسی کی موجودگی کا احساس ہوتا ہے تو مصنف کو کیا پتا چلتا ہے؟

جواب:

مصنف کو پتا چلتا ہے کہ دوسرا شخص بھی اپنے بھیڑیے کے خوف سے پناہ لیے ہوئے ہے۔ وہ بھی پریشان اور گھبرایا ہوا ہے، اور اس کا بھیڑیہ بھی نیچے دھاڑ رہا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہر انسان اپنے خوف سے محدود ہے اور ہر خوف کا سامنا کرنا ضروری ہے۔

4. اس کہانی میں بھیڑیا کس بات کی علامت ہے؟

جواب:

کہانی میں بھیڑیا خوف، خطرہ اور اندرونی محدودیت کی علامت ہے۔ بھیڑیے سے مقابلہ کرنے اور اسے شکست دینے کے بعد ہی مصنف آزادی اور حتمی سکون حاصل کر پاتا ہے۔

5. میر اساتھی اپنے بھیڑیے کو کس چیز سے ہلاک کرتا ہے؟

جواب:

میر اساتھی اپنے بھیڑیے کو چھوٹی سی شاخ سے ہلاک کرتا ہے جو اس نے درخت سے توڑی تھی۔ یہ سادہ لیکن مؤثر طریقہ ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ بہادری اور درست اقدام سے بڑے خوف پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

Copyright Policy

© 2026 **Studynotes360.com**. All Rights Reserved.

All notes, study materials, MCQs, explanations, and other educational content available on Studynotes360.com are the intellectual property of Studynotes360.com and author **Muhammad Asghar**.

These materials are provided for educational purposes only. No part of this content may be copied, reproduced, republished, or used for commercial purposes without prior written permission from **Studynotes360.com**.